ولایہ مصر میں حزب التحریر
کا میڈیا آفس

بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

8اگست2025ء | جمعہ،14صفر1447ہجری | نمبر: 11 / 1447 / 11

پریس ریلیز

# یہودی وجود کے ساتھ گیس کا معاہدہ، ہماری چوری شدہ دولت کی خریداری اور ہمارے غاصب دشمن کی پشت پناہی کے مترادف ہے

(عربی سے ترجمہ)

ایک نئے منظر میں، جو اس زوال اور غلامی کی گہرائی کو آشکار کرتا ہے جس تک مصری نظام پہنچ چکا ہے، ایک بڑے گیس معاہدے پر یہود کے وجود کے ساتھ دستخط کیے جانے کا اعلان کیا گیا ہے، جس کے تحت فلسطین کی مقبوضہ سرزمین پر واقع لیویاتھان گیس فیلڈ سے قدرتی گیس درآمد کی جائے گی۔ اس معاہدے کی مالیت تقریباً 35 ارب ڈالر ہے اور اس کا دورانیہ 2040ء تک ہے، جس کے تحت یہودی وجود مصر کو تقریباً 130 ارب مکعب میٹر گیس برآمد کرے گا، جو مصر میں مقامی ضروریات پوری کرنے اور وہاں کی مائع سازی (LNG) کی تنصیبات کے ذریعے برآمد کرنے کے لیے استعمال کی جائے گی۔ اس معاہدے کو "توانائی کے تحفظ" کو مضبوط بنانے کے طور پر پیش کیا جا رہا ہے، حالانکہ حقیقت میں یہ امت کے ساتھ کھلی غداری، اس کے وسائل سے دست برداری، دشمن کی حمایت اور اس کی شکست خوردہ معیشت کو سہارا دینے کے مترادف ہے۔

یہودی وجود کو درپیش معاشی اور سیاسی بحرانوں کے تناظر میں، یہ معاہدہ اس کے لیے مالی اور اسٹریٹجک سطح پر ایک لائف لائن کی حیثیت رکھتا ہے۔ اس سے اسے سالانہ اربوں ڈالر کی آمدنی حاصل ہوگی، ایک قابلِ اعتماد برآمدی شراکت دار میسر آئے گا، اور اسے علاقائی توانائی کی منڈی میں مرکزی کھلاڑی بننے کا موقع ملے گا۔ اس کے برعکس، مصری عوام کو مزید

غلامی، ذلت اور غربت کی طرف دھکیلا جا رہا ہے، کیونکہ یہ معاہدہ ان کے لیے صرف قرضوں، ٹیکسوں اور قیمتوں میں اضافے کا سبب بنے گا، ایسے وقت میں جب وہ پہلے ہی بجلی اور گیس کی قلت اور مہنگائی کی چکی میں پس رہے ہیں۔

اس معاہدے پر نظر ڈالنے کے لیے زیادہ غور و فکر کی ضرورت نہیں، بس ایک لمحہ درکار ہے یہ سمجھنے کے لیے کہ اس میں کس قدر سنگین تضاد پوشیدہ ہے: مصر، ایک اسلامی ملک، گیس خرید رہا ہے، اُس وجود سے جو مقدس سرزمین پر قابض ہے! اور اس سے بھی بڑھ کر المیہ یہ ہے کہ "لیویاتھان" اور دیگر گیس فیلڈز پر یہودیوں کا کوئی حق نہ تھا، بلکہ یہ انہیں 2018 میں مصری نظام کی جانب سے کی جانے والی ناجائز سمندری سرحدوں کے تعین کی بنیاد پر دیا گیا، جس کے ذریعے مصر نے اپنی اقتصادی سمندری حدود میں موجود امت کے حق کو یہودی وجود کے حوالے کر دیا، اور یوں اس جرم میں مکمل شراکت ثابت کر دی۔

مصر کی حکومت اس معاہدے کو ایک اقتصادی کامیابی کے طور پر پیش کر رہی ہے، جبکہ حقیقت میں یہ ایک مکمل اطاعت، شکست اور غاصب دشمن کے ساتھ اقتصادی انحصار کا اعلان ہے۔ یہ معاہدہ براہِ راست ان سمندری حدود کے تعین پر مبنی معاہدوں کا نتیجہ ہے، جو مصری حکومت نے یہودی وجود، قبرص اور یونان کے ساتھ کیے تھے، جن کے ذریعے اس نے اپنی اقتصادی حدود کے وسیع علاقوں سے دستبرداری اختیار کی۔ یہ تمام معاہدے شرعی طور پر باطل ہیں، کیونکہ ان میں یہودیوں کو زمین، پانی اور وسائل دیے گئے، اور ان کے غاصب وجود کو کھلے لفظوں میں تسلیم کیا گیا۔

یہ گیس ڈیل، مصر کی حکومت کے ان جرائم میں ایک نیا اضافہ ہے، جو اس نے مقدس سرزمین فلسطین، اس کے باسیوں، اور غاصب وجود کے ساتھ تعاون کے باب میں کیے ہیں۔

**اے سرزمینِ کنانہ کے سپاہیو!** جاگو، اس سے پہلے کہ تاریخ تمہیں امت کی سب سے بڑی خیانت پر جھوٹی گواہی دینے والوں کے طور پر یاد رکھے۔ جاگو! کیونکہ اللہ تم سے فرداً فرداً سوال کرے گا: اُس ہتھیار کے بارے میں جو اٹھایا نہیں گیا، اُس آواز کے بارے میں جو بلند نہیں کی گئی، اور اُس امت کے بارے میں جو تمہارے سامنے ذبح کی گئی اور تم نے اس کی مدد نہ کی۔ جان لو کہ حساب کی گھڑی قریب ہے، اور اللہ نعروں سے دھوکا نہیں کھاتا، نہ ہی ناموں کی ملمع کاری اس پر اثر کرتی ہے۔

لہٰذا، سیلاب کے جھاگ کی مانند نہ بنو، اور نہ ہی اُس باطل کے محافظ بنو جو تمہارے دین پر پشت سے وار کرتا ہے، پھر تمہارے سروں پر فریب کی چادریں تان دیتا ہے۔ ہم اللہ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ تمہیں حق کی طرف رہنمائی دے، اور اس کی پیروی کی توفیق عطا فرمائے۔

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُودَ وَالنَّصَارَىٰ أَوْلِيَاءَ ۘ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ۚ وَمَنْ يَتَوَلَّهُم مِّنكُمْ فَإِنَّهُ مِنْهُمْ﴾

**"اے ایمان والو! یہود و نصاریٰ کو دوست مت بناؤ، یہ آپس میں ایک دوسرے کے دوست ہیں، اور تم میں سے جو کوئی ان سے دوستی کرے گا تو وہ انہی میں سے ہے۔ بے شک اللہ ظالم قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔"** (سورۃ المائدۃ، آیت 51)

# ولایہ مصر میں حزب التحریر کا میڈیا آفس